السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری پھوپھی کا ایک بیٹا ہے اور اس کے ساتھ اس کی بیٹی ہے۔ میری پھوپھی کے بیٹے نے میری بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا۔ کیا میری شادی اس کی بیٹی سے ہو سکتی ہے یا وہ مجھ پر حرام ہے کیونکہ اس کے باپ نے میری (بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا اور اس کا باپ میرا (رضاعی) بھائی ہوا۔ (مطاعن۔ غ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقع وہی کچھ ہے، جو سائل نے ذکر کیا ہے اور رضیع مذکور (پھوپھی کے بیٹے) نے سائل کی ماں کا دودھ پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ حولین کی مدت کے اندر اندر پیا ہے تو سائل کا اس رضیع کی بیٹی سے نکاح جائز نہیں۔ کیونکہ اب وہ اس لڑکی کا رضاعی چچا بن گیا ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا یَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ))

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا رِضَاعَ اِلَّا فِی الْحَوْلَیْنِ))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو ابتدائی دو سالوں کے اندر اندر ہو۔''

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''جو کچھ قرآن میں اترا وہ دس معلومہ گھونٹ تھے جن سے حرمت واقع ہوتی تھی۔ پھر یہ حکم پانچ معلومہ گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہو گیا اور جب نبی ﷺ نے وفات پائی تو عمل اسی پر تھا۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں اور ترمذی نے اپنی جامع میں روایت کیا اور یہ الفاظ ترمذی کے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ